حج وفد کے قائد مولانا کوثر نیازی کی قصر الحمراء عرب میں شاہ فیصل سے جو ملاقات ہوئی اور مولانا موصوف نے جناب صدر بھٹو کا مبارکباد اور نیک تمناؤں کا پیغام بھی سعودی عرب کے شاہ فیصل کو پہنچایا جس میں صدر محترم نے پاکستان کے مسائل سے گہری دلچسپی اور نیک جذبات کے اظہار پر شاہ فیصل کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اور شاہ فیصل نے اس پیغام کے جواب میں یہ کہا کہ پاکستان کے لئے اب تک جو کچھ ہم نے کیا ہے اور مستقبل میں بھی جو کچھ کریں گے وہ ہمارا دینی فریضہ ہے، اخوتِ ایمانی کے اعتبار سے آپ ہمارے بھائی ہیں۔ شاہ موصوف نے پاکستانی جنگی قیدیوں کا بھی تذکرہ کیا اور حج وفد کے قائد سے اظہار کیا کہ ہم نے بھارت سے کہا ہے کہ وہ جنیوا کنوینشن کا احترام کرتے ہوئے پاکستانی جنگی قیدیوں کو رہا کر دے۔ پاکستانی جنگی قیدیوں پر فائرنگ کر کے انھیں شہید کرنے کے واقعات پر بھارت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بھارت جنگی قیدیوں کے ساتھ ناجائز سلوک کر رہا ہے اور اس کے اس طرزِ عمل پر ہم خاموش نہیں ہیں، ہم اپنے دوستوں کو ساتھ لے کر بھارت کو پاکستانی جنگی قیدیوں کی رہائی کے لئے آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، شاہ فیصل نے یہ بھی کہا کہ ہم نے بھارت سے کہا ہے کہ پاکستانی جنگی قیدیوں کو روک کر وہ بین الاقوامی قانون، روایات اور جنیوا کنوینشن کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو رہا ہے۔ شاہ نے کہا کہ بھارت نے جنیوا کنوینشن پر دستخط کئے ہیں اس لئے اسے اپنے اس عہد کا احترام کرنا چاہیئے۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل کے ان خیالات کو ہم قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس سے اسلامی برادری اور دینی حمیت کو عالم اسلام میں تقویت پہنچتی ہے۔ اور یہ عوامی صدر کی اس پالیسی کا نتیجہ ہے کہ پاکستان مسلم ملکوں کے درمیان اتحاد اور تعاون کا خواہاں ہے۔

شکارپور سندھ کے مشہور ادیب، مؤرخ اور شاعر جناب شفیع احمد علوی طویل عرصہ سے دمہ اور داء الفیل کے مرض میں مبتلا رہ کر بالآخر دارِ فانی سے رحلت کر کے دارِ باقی